ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:24نومبر 1964

میونسپل بورڈ، منگلور

بنام

سری مہادیو جی مہاراج

(کے سبّاراؤ، راگھوبر دیال اور این راجگوپالا اینگر جسٹس صاحبان]

عوام کے لئے وقف راستہ۔لگن کا اندازہ۔کس طرح کھینچا جائے۔میونسپلٹی کو کیا ایسی وقف زمین پر ڈھانچے تعمیر کرنے کا حق ہے۔آیا مالک ایسی زمین پر قبضہ کرنے کا دعوی کر سکتا ہے.

ایک عوامی سڑک اور اُس سڑک کے شمال اور جنوب میں دو نالے مدعاعلیہ کی زمین سے گزر رہے ہیں. سڑک کے درمیانی حصے کو دھاتی بنایا گیا تھا. دھاتی حصے اور نالوں کے درمیان کی جگہ میں مقامی بلدیہ ایک مجسمہ اور پیو اور لائبریری کے لیے دو کمرے نصب کرنا چاہتی تھی. مدعاعلیہ نے بلدیہ کو مذکورہ ڈھانچے لگانے اور قبضہ کی فراہمی سے روکنے کے لیے مستقل حکم امتناع کے لیے مقدمہ دائر کیا. بلدیہ نے استدعا کی کہ یہ جگہ اس سڑک کا حصہ ہے جو اس میں شامل ہے. ٹرائل کورٹ نے مدعاعلیہ کے مقدمے کو مسترد کر دیا. پہلی اپیلٹ عدالت نے فیصلہ دیا کہ چونکہ پٹریوں کے ساتھ سڑک کئی دہائیوں سے میونسپل بورڈ کے زیر انتظام تھی. مدعاعلیہ نے اس کا حق کھو دیا تھا، اور یہ کہ اگرچہ بلدیہ کو زمین پر ڈھانچے لگانے کا کوئی حق نہیں تھا لیکن مدعاعلیہ کو اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں تھا. دوسری اپیل میں ہائی کورٹ نے پایا کہ یہ نہیں دکھایا گیا ہے کہ مدعاعلیہ نے کس طرح کچا پٹیوں یا پٹریوں سے اپنا حق کھو دیا ہے. اس نتیجے پر اس نے پہلی اپیلٹ عدالت کی ڈگری کو الگ کر دیا اور ٹرائل کورٹ کی ڈگری کو بحال کر دیا. میونسپلٹی نے خصوصی اجازت کے ذریعے سپریم کورٹ میں اپیل کی.

اپیل کنندہ بلدیہ کے لیے یہ دعوی کیا گیا کہ دونوں نالوں کے درمیان کا پورا راستہ عوام کے لیے وقف ہے؛ اور یہ حقیقت کہ راستے کا صرف ایک حصہ دھاتی بنایا گیا تھا، وقف کی مجموعی حیثیت کو کم نہیں کرے گا.

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حکم ہوا کہ: (i) کسی شاہراہ کو عوام کے لیے وقف کرنے کا اندازہ عوام کے ذریعے شاہراہ کے طویل استعمال سے لگایا جا سکتا ہے. شاہراہ کی چوڑائی استعمال کی حد پر منحصر تھی. ضمنی زمین کو عام طور پر سڑک میں شامل کیا جاتا ہے کیونکہ وہ سڑک کی مناسب دیکھ بھال کے لیے ضروری ہیں. [247 C-D]

ہالسبریز لاز آف انگلینڈ، تیسرا شمارہ جلد 19، صفحہ 49، کا حوالہ دیا گیا ہے.

ہاروی بمقابلہ ٹرورو رورل ڈسٹرکٹ کونسل، (1903) ایل آر 2 باب 638، ریکس بمقابلہ رائٹ (1832) 2B. اور 37 :681 .Ad آر آر 520 اور انوکل چندر بمقابلہ ڈھاکہ .Dt. بورڈ اے ائی آر 1928 کلکتہ 485، حوالہ دیا گیا.

موجودہ معاملے میں اس بات پر کوئی اختلاف نہیں تھا کہ دھاتی سڑک عوام کے لئے وقف کی گئی تھی. یہ نتیجہ آسانی سے اخذ کیا گیا تھا کہ ضمنی زمینوں کو بھی عوامی طریقے سے شامل کیا گیا تھا کیونکہ مذکورہ زمینیں دھاتی سڑک اور میونسپل بورڈ کے ذریعہ بنائے گئے نالوں کے درمیان تھیں.

[247 E-F]

(ii) جب کوئی راستہ بلدیہ میں مندرجہ بالا طریقے سے لگایا جاتا ہے تو بلدیہ مٹی کی مالک نہیں ہوتی ہے. اسے مٹی کی سطح اور نیچے کی مٹی اور سطح کے اوپر کی جگہ کا انتظام اور کنٹرول کرنے کا خصوصی حق حاصل ہے جو اسے گلی کے طور پر مناسب طریقے سے برقرار رکھنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہے. اس کی گلی کی مٹی میں ایک خاص جائیداد بھی ہے جو اسے مالک کے طور پر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ملکیت کی کارروائی کرنے کے قابل بنائے گی. جہاں تک زمین کے مالک کا تعلق ہے، اختیار یہ ہے کہ عوام کے شاہراہ پر گزرنے اور دوبارہ گزرنے کے حق کے تابع مٹی کا مالک عام طور پر اس پر قابض رہتا ہے اور اس طرح عوام کے کسی بھی رکن کے خلاف خلاف ورزی کے لیے کارروائی برقرار رکھ سکتا ہے جو اپنے حقوق سے تجاوز کرتا ہے.

[247 F-G]

پارٹ اینڈ میکنزیز لا آف ہائی ویز، 20 واں جلد صفحہ 4 پر، اور ایس سندرم ائر بمقابلہ میونسپل کونسل آف مدورا اور کونسل میں سکریٹری آف اسٹیٹ، (1902) آئی ایل آر 25 مدراس. 635، حوالہ دیا گیا.

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(iii) اپیل کنندہ بلدیہ کو عوامی راستے پر کوئی مجسمہ یا ڈھانچہ لگانے کا کوئی حق نہیں تھا جو اس کی دیکھ بھال اور راستے کے طور پر اس کے استعمال کے لیے ضروری نہیں تھا. دوسری طرف مدعاعلیہ عوامی راستے کے کسی بھی حصے پر قبضہ کرنے کی درخواست نہیں کر سکتا تھا کیونکہ یہ بلدیہ میں رہتا تھا.[247 H- 248 B]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبری 841، سال 1962.

دوسری اپیل نمبر 445، سال 1952 میں الہ آباد ہائی کورٹ کے یکم جنوری 1960 کے فیصلے اور ڈگری سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل.

موہن بہاری لال، اپیل کنندہ کے لیے.

مدعاعلیہ کی طرف سے ایس پی سنہا اور دھرم بھوشن.

عدالت کا فیصلہ جسٹس سبّاراؤ نے سنایا.

خصوصی اجازت کی یہ اپیل ایک دھاتی عوامی سڑک سے متصل زمین کے خالی ٹکڑے پر بلدیہ کے حق کا سوال اٹھاتی ہے.

مدعی منگلور قصبے کے کھیوٹ نمبر 216 میں آبادی نمبر 1416 میں پلاٹ نمبر 3211 کا مالک ہے. مذکورہ پلاٹ کے درمیان سے ایک عوامی سڑک اور مذکورہ سڑک کے شمال اور جنوب میں دو نالیاں چلتی ہیں. مذکورہ پلاٹ سے پانی کی پائپ بھی چل رہی ہے جو مدعاعلیہ بلدیہ سے تعلق رکھتی ہے. نالیوں اور سڑک کے درمیان ایک خالی جگہ پڑی ہے. بلدیہ خالی جگہ پر ایک ڈھانچہ تعمیر کرنے کی کوشش کر رہی تھی جس میں اس کا ارادہ مہاتما گاندھی کا مجسمہ نصب کرنے اور پیو اور لائبریری کے لیے دونوں طرف دو کمرے لگانے کا تھا. مدعی، جو پلاٹ نمبر 3211 کا مالک ہے، نے میونسپل بورڈ، منگلور کو مقدمہ جگہ پر مذکورہ ڈھانچے لگانے سے روکنے اور مدعی کو اس کا قبضہ فراہم کرنے کے لیے مستقل حکم امتناع کے لیے مقدمہ نمبر 138، سال 1948 منسیف، دیوبند کی عدالت میں دائر کیا. مدعاعلیہ نے، دیگر باتوں کے ساتھ، استدعا کی کہ مذکورہ جگہ اس سڑک کا حصہ ہے جو اس میں شامل ہے.

منشی نے پایا کہ مدعی کے پاس مذکورہ جگہ کا حق ہے اور اس نے قبضہ کے ساتھ ساتھ مستقل حکم نامے کے لیے بھی مقدمہ خارج کر دیا. اپیل پر، سہارن پور کے دوسرے سول جج نے فیصلہ دیا کہ ایک سڑک میں اس کے دونوں طرف "پٹریاں" شامل ہیں، اور یہ کہ پٹریوں کے ساتھ مذکورہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

سڑک کئی دہائیوں سے میونسپل بورڈ کے زیر انتظام ہے اور مدعی نے اس کا حق کھو دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ مدعا علیہ کو مبینہ تعمیرات لگا کر عوامی سڑک کے استعمال کو محدود کرنے کا کوئی حق نہیں ہے، لیکن مدعی کو بھی اس پر اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ایک دوسری اپیل میں، الہ آباد کی ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ مدعی کے پاس پلاٹ نمبر 3211 کا حق ہے اور بلدیہ نے یہ نہیں دکھایا ہے کہ مدعی نے مذکورہ پلاٹ کا حصہ بننے والی زمین کی "کچہ" پٹیوں سے اپنا حق کیسے کھو دیا ہے۔ اس نتیجے پر، اس نے دوسرے سول جج، سہارن پور کی ڈگری کو الگ کر دیا، اور ٹرائل کورٹ کی ڈگری کو بحال کر دیا۔ لہٰذا موجودہ اپیل۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے دعویٰ کیا کہ دونوں نالوں کے درمیان کا پورا راستہ عوام کے لیے وقف تھا؛ اور یہ حقیقت کہ راستے کا صرف ایک حصہ کو دھاتی بنایا گیا تھا، وقف کی مجموعی حیثیت کو کم نہیں کرے گا۔

مدعا علیہ کے فاضل وکیل نے دلیل دی کہ متنازعہ جگہ پلاٹ نمبر 3211 کا حصہ ہے جو تسلیم شدہ طور پر مدعی کا ہے اور یہ کہ یہ ثابت نہیں ہوا ہے کہ میونسپل بورڈ مذکورہ جگہ کا مالک کیسے بن گیا ہے حالانکہ مذکورہ پلاٹ سے گزرنے والی دھاتی سڑک اس میں شامل ہے۔

حقائق متنازعہ نہیں ہیں۔ پلاٹ نمبر 3211 سے گزرنے والی ایک دھاتی سڑک ہے۔ دھاتی سڑک کے دونوں طرف کھلی جگہ ہے اور کھلی جگہ کے دونوں طرف ایک نالی ہے۔ مانا جاتا ہے کہ عوام کئی دہائیوں سے اس سڑک کا استعمال کر رہے ہیں۔ میونسپل بورڈ سڑک اور نالوں کی دیکھ بھال کر رہا ہے۔ اس لیے یہ ماننا مناسب ہے کہ دونوں نالوں کے درمیان کا پورا راستہ عوام کے لیے وقف تھا۔ قصبوں میں دھاتی سڑکوں کی یہ ایک عام خصوصیت ہے کہ ان کے دونوں طرف کھلی جگہیں رہ جاتی ہیں۔ یہ حقیقت کہ پورا راستہ دھاتی نہیں ہے ممکنہ طور پر وقف کی مجموعی حیثیت کو کم نہیں کر سکتا۔ یہ صورت حال کہ خالی جگہیں دھاتی سڑک کے دونوں طرف اور میونسپل بورڈ کے زیر انتظام دونالوں کے درمیان ہیں، ایک ناقابل تلافی نتیجے کی طرف لے جاتی ہے کہ خالی جگہوں کی پٹیاں عوامی راستے کا حصہ بنتی ہیں۔ یہ حقیقت کہ راستے کا صرف ایک حصہ دھاتی ہے، ضروری نہیں کہ راستے کی چوڑائی کو محدود کرے، بلکہ یہ عوام کے ذریعے راستے کے استعمال کنندہ اور بلدیہ کے ذریعے اس کی دیکھ بھال کا ثبوت ہے۔ اس لیے ہم یہ مانتے ہیں کہ مقدمے سائٹ عوامی راستے کا حصہ ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس مرحلے پر شاہراہوں کے قانون کے متعلقہ پہلو پر مختصر طور پر توجہ دینا ضروری ہے. "پریٹ اینڈ میکنزیز لا آف ہائی ویز"، 20ویں شمارہ، صفحہ 4 پر، یہ کہا گیا ہے:

"شاہراہ پر گزرنے اور دوبارہ گزرنے کے عوام کے حق کے تابع، عام طور پر مٹی کا مالک اس پر قابض رہتا ہے، اور اس طرح عوام کے کسی بھی رکن کے خلاف خلاف ورزی برقرار رکھ سکتا ہے جو اس کے حق سے تجاوز کرتا ہے."

ہالسبریز لاز آف انگلینڈ میں، تیسرا شمارہ، جلد 19، صفحہ 49 پر، مفروضہ اور وقف کے ثبوت کے اصول اس طرح بیان کیے گئے ہیں:

"حقیقت یہ ہے کہ عوام نے ایک طریقہ اتنے عرصے سے اور اس انداز میں استعمال کیا ہے کہ زمین کا مالک، چاہے وہ کوئی بھی ہو، اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ عوام کو یقین ہے کہ راستہ وقف کیا گیا تھا، اور اس نے ان کو اس عقیدے سے محروم کرنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا، یہ ثبوت ہے (لیکن حتمی ثبوت نہیں) جس سے عدالت یا جماعت منصفین مالک کی طرف سے وقف کا اندازہ لگا سکتی ہے."

فاضل مصنف صفحہ 55 پر مشاہدہ کرنے کے لیے آگے بڑھتا ہے:

"وقف کا اندازہ اس وقت بھی لگایا جا سکتا ہے جب ہائی وے اتھارٹی نے کسی تسلیم شدہ شاہراہ سے متصل زمین کی پٹی کو پتھروں کے ذخیرے کے لیے یا گرپس کاٹنے کے لیے استعمال کیا ہو، یا صحیح طور پر اور بغیر اجازت سڑک کے کنارے کھائی کی جگہ کو ہموار کر دیا ہو.

ہاروی بمقابلہ ٹرورورل ڈسٹرکٹ کونسل ([1]) میں، جوائس، جسٹس، مندرجہ ذیل دلچسپ مشاہدات کرتا ہے جو موجودہ جانچ سے متعلق ہیں:

"باڑ کے درمیان چلنے والی ایک عام شاہراہ کی صورت میں، اگرچہ یہ مختلف اور غیر مساوی چوڑائی کی ہو سکتی ہے، گزرنے یا راستے کا حق پہلی نظر میں، اور جب تک کہ اس کے برعکس ثبوت نہ ہو، باڑ کے درمیان کی پوری جگہ تک پھیلا ہوا ہے، اور عوام اس کے پورے حصے کو شاہراہ کے طور پر حاصل کرنے کے حقدار

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہیں، اور اس حصے تک محدود نہیں ہیں جو گاڑیوں اور پیدل چلنے والوں کے زیادہ آسان استعمال کے لیے دھاتی یا رکھا جا سکتا ہے۔"

سڑک کے اطراف میں زمین کی کھلی پٹیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، فاضل جج نے مشاہدہ کیا:

"..............جیسا کہ لارڈ ٹینٹرڈن نے ریکس بمقابلہ رائٹ ([2]) میں مشاہدہ کیا، "اطراف کی جگہ (جو کہ سخت سڑک کی ہے) بھی ہوا اور سورج کا فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے۔ اگر درختوں اور جنگلے کو اس حصے کے قریب لایا جائے جو اصل میں سڑک کے طور پر استعمال ہوتا ہے تو اسے درست نہیں رکھا جا سکتا تھا۔"

ان مشاہدات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ حقیقت کہ شاہراہ کا ایک حصہ اصل سڑک کے طور پر استعمال ہوتا ہے اس سے سڑک کے اطراف کی جگہ خارج نہیں ہوتی ہے۔ سوہر اور دی جسٹس، انو کل چندر بمقابلہ ڈھاکہ .Dt بورڈ ([1]) میں۔ نے اس موضوع پر متعلقہ انگریزی فیصلوں پر غور کرنے کے بعد انگریزی نظریے کا خلاصہ اس طرح کیا:

""روڈ" یا "ہائی وے" کے اظہار پر انگلینڈ میں بہت سے معاملات میں غور کیا گیا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ وہاں دی گئی تشریح عوام کے ذریعہ اصل میں استعمال ہونے والے حصے تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ اطراف کی زمینوں کو بھی پھیلاتی ہے۔

فاضل جج نے لمیٹیشن ایکٹ کے آرٹیکل 146-A میں "پبلک اسٹریٹ یا روڈ" کے الفاظ کی تعمیر پر انگریزی نقطہ نظر کا اطلاق کیا، اور کہا:

"میری رائے ہے کہ اس آرٹیکل میں "سڑک" میں وہ حصہ شامل ہے جو سڑک کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور ساتھ ہی سڑک کے مقاصد کے لیے سڑک کے حصوں کے طور پر دونوں طرف رکھی گئی زمین بھی شامل ہے۔"

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اسی طرح، آگرہ میونسپل بورڈ بمقابلہ سدرشن داس شاستری (2) میں الہ آباد ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے "سڑک" کی وضاحت کی تا کہ اطراف کی زمینوں کو شامل کیا جا سکے. اس میں مشاہدہ کیا گیا:

> **"............................... ہماری رائے میں تمام زمین، چاہے وہ دھاتی ہو یا نہ ہو، جس پر عوام کا حق تھا، اتنی ہی عوامی سڑک ہے جتنی کہ دھاتی حصہ. عدالت یہ نتیجہ اخذ کرنے کی حقدار ہو گی کہ کوئی بھی زمین جس پر عوام قدیم زمانے سے سفر کرنے کے عادی تھے وہ ایک عوامی گلی یا سڑک تھی، اور محض یہ حقیقت کہ اس کا ایک خاص حصہ ٹریفک کی زیادہ سہولت کے لیے تراشا گیا تھا، ہر طرف کے غیر دھاتی حصے کو عوامی سڑک یا گلی سے کم نہیں کرے گا."**

کہ ایک عوامی گلی بلدیہ میں بنی ہوئی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے. یو. پی. میونسپلٹیز ایکٹ، 1916 (یو. پی. ایکٹ II، سال 1916) کی دفعہ 116 (g) کے تحت، "تمام عوامی سڑکیں اور فرش، پتھر اور اس کے دیگر مواد، اور اس طرح کی گلیوں پر موجود یا اس سے متعلق تمام درخت، تعمیر، مواد، آلات اور چیزیں" میونسپل بورڈ کی بنیاں ہیں اور ان سے تعلق رکھتے ہیں. ایس سندرم ائر بمقابلہ میونسپل کونسل آف مدوراا اور سکریٹری آف اسٹیٹ فار انڈیا ان کونسل (3) میں مدراس ہائی کورٹ کی ایک ڈویژن بنچ نے مدراس ڈسٹرکٹ میونسپلٹیز ایکٹ، 1884 کے تحت اس طرح کی ملکیت کے دائرہ کار سے نمٹا. اس میں موجود ہیڈ نوٹ فیصلے کا خلاصہ سامنے لاتا ہے، اور اس میں لکھا ہے:

> **"جب کوئی گلی میونسپل کونسل کے پاس ہوتی ہے، تو اس طرح کی جگہ یا مٹی میں مالک کے حقوق میونسپل اتھارٹی کو منتقل نہیں ہوتے ہیں جس پر گلی موجود ہے. یہ زمین کے مرکز سے مٹی کا مالک نہیں ہے، لیکن اسے مٹی کی سطح اور نیچے کی مٹی اور سطح کے اوپر کی جگہ کا انتظام اور کنٹرول کرنے کا خصوصی حق حاصل ہے جو اسے سڑک کے طور پر مناسب طریقے سے برقرار رکھنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہے. اس کی گلی کی مٹی میں ایک خاص جائیداد بھی ہے جو اسے مالک کے طور پر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ملکیت کی کارروائی کرنے کے قابل بنائے گی."**

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس موضوع پر قانون کو مختصر طور پر اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے: کسی شاہراہ کو عوام کے لیے وقف کرنے کا اندازہ عوام کے ذریعے شاہراہ کے طویل استعمال کرنے والے سے لگایا جا سکتا ہے. اس طرح وقف کردہ شاہراہ کی چوڑائی کا انحصار صارف کی حد پر ہوتا ہے. ضمنی زمینوں کو عام طور پر سڑک میں شامل کیا جاتا ہے، کیونکہ وہ سڑک کی مناسب دیکھ بھال کے لیے ضروری ہیں. عوام کے ذریعہ طویل عرصے تک استعمال ہونے والے راستے کی صورت میں، اس کے جغرافیائی اور مستقل نشانات اور اس کی دیکھ بھال کا طریقہ اور طرز عام طور پر صارف کی حد کی نشاندہی کرتا ہے.

موجودہ معاملے میں یہ متنازعہ نہیں ہے کہ دھاتی سڑک عوام کے لیے وقف کی گئی تھی. جیسا کہ ہم پہلے اشارہ کر چکے ہیں، یہ نتیجہ کہ اطراف کی زمینوں کو بھی عوامی راستے میں شامل کیا گیا ہے، آسانی سے نکالا جا سکتا ہے کیونکہ مذکورہ اراضی دھات کی سڑک اور میونسپل بورڈ کے زیر انتظام نالوں کے درمیان ہے. اس طرح کا عوامی راستہ بلدیہ میں ہوتا ہے، لیکن بلدیہ مٹی کی مالک نہیں ہے. اسے مٹی کی سطح اور "نیچے کی اتنی مٹی اور سطح کے اوپر کی جگہ کا انتظام اور کنٹرول کرنے کا خصوصی حق حاصل ہے جو اسے گلی کے طور پر مناسب طریقے سے برقرار رکھنے کے قابل بنانے کے لیے ضروری ہے. "اس کی گلی کی مٹی میں ایک خاص جائیداد بھی ہے جو اسے مالک کے طور پر خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ملکیت کی کارروائی کرنے کے قابل بنائے گی. بلدیہ اور عوام کے شاہراہ سے گزرنے اور دوبارہ گزرنے کے حقوق کے تابع، عام طور پر مٹی کا مالک اس پر قابض رہتا ہے اور اس لیے وہ عوام کے کسی بھی رکن کے خلاف خلاف ورزی کے لیے کارروائی برقرار رکھ سکتا ہے جو اس کے حقوق سے تجاوز کرتا ہے.

اگر یہ قانونی حیثیت ہے، تو اس سے دو نتائج نکلتے ہیں، یعنی (1) بلدیہ عوامی راستے پر کوئی ایسا ڈھانچہ نہیں بنا سکتی جو اس کی دیکھ بھال یا استعمال کے لیے ضروری نہ ہو، (2) یہ نہیں کہا جا سکتا کہ مہاتما گاندھی کے مجسمے کی تنصیب کے لیے ڈھانچے یا پیو یا لائبریری کے لیے ڈھانچے لگانا عوامی شاہراہ کے طور پر سڑک کی دیکھ بھال یا استعمال کے لیے ضروری ہے. مذکورہ کارروائیاں بلدیہ کی غیر مجاز کارروائیاں ہیں. مدعی، جو مٹی کا مالک ہے، یقینی طور پر بلدیہ کو اپنے حقوق سے تجاوز کرنے سے روکنے کے لیے حکم امتناع طلب کرنے کا حقدار ہو گا. لیکن مدعی عوامی راستے کے کسی بھی حصے پر قبضہ کرنے کے لیے نہیں کہہ سکتا، کیونکہ یہ بلدیہ میں رہتا ہے.

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نتیجے میں، ہم یہ مانتے ہیں کہ مدعی مستقل حکم امتناع کی ڈگری کا حقدار ہو گا جو بلدیہ کو مذکورہ عوامی راستے کے کسی حصے پر مذکورہ ڈھانچے کو لگانے سے روکتا ہے، اور جہاں تک اس نے قبضہ کے لیے ڈگری طلب کی ہے وہ مقدمہ خارج ہونے کا ذمہ دار ہو گا. ہم جزوی طور پر اپیل کی اجازت دیتے ہیں. چونکہ دونوں فریق جزوی طور پر کامیاب اور ناکام ہوئے ہیں، اس لیے وہ اپنے اپنے اخراجات خود برداشت کریں گے.

جزوی طور پر اپیل کی اجازت ہے.

Ilyas Ahmed Pandit
2024.07.29 12:48
I attest to the accuracy and integrity of this document